ان معلومات کو سنبھال کر رکھیں۔ دستاویز کی زبان: اردو

یہ دستاویز ڈاکٹر یا نرس کو دکھائیں۔

تپ دق (ٹی بی) اور اس کے معائنے کے بارے میں معلومات

آپ کو یہ معلومات کیوں دی گئیں ہیں ؟

فن لینڈ میں ٹی بی ایک نادر اور غیر متبول بیماری ہے۔اس بیماری سے چھٹکارا اس کے اچھے اور بر وقت علاج سے ممکن ہے۔آپ ایک ایسے ملک سے فن لینڈ آئے ہیں جہاں کئی افراد اس موذی مرض کا شکار ہیں۔یہ بیماری غیر محسوس انداز میں آپ سے آپکی بیوی یا آپکے شوہر کو منتقل ہو سکتی ہے۔اس کے علاوہ ایک ہی گھر میں رہائش پذیر دیگر افراد بھی ممکنہ طور پر اس بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔آپ کو، آپکے اہل خانہ اور دیگر قریبی افراد کی صحت مند زندگی اور انہیں اس بیماری سے بچانے کے لئے ضروری ہے کہ آپکی اس بیماری کی بر وقت تشخیص ہو سکے اور اس کا بر وقت علاج ممکن بنایا جا سکے۔

فن لینڈ میں تارکین وطن کی صحت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔اگر آپ فن لینڈ میں تین ماہ سے زائد عرصہ سے مقیم ہیں تو آپ کو قانونی طور پر اپنے پھیپھڑوں کے مفت معائنے کی سہولت مہیا کی گئی ہے۔**پھیپھڑوں کا مفت معائنہ** ایک رضا کارانہ عمل اور آپکی اپنی صوابدید پر ہے۔اس معائنے میں یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ کہیں آپ کو تپ دق لاحق ہونے کے امکانات تو نہیں ہیں۔

پھیپھڑوں کا معائنہ

پھیپھڑوں کا معائنہ کئی طرح کی تصاویر اور ایکسرے کی مدد سے کیا جاتا ہے۔یہ معائنہ ایک محفوظ عمل ہے۔حاملہ خواتین کو یہ معائنہ کرانے سے پہلے اپنے حمل کی مدت کے بارے میں نرس یا ڈاکٹر کو بتا دینا چاہئے۔حاملہ خواتین کے پھیپھڑوں کا معائنہ انکی زچگی کے اختتامی ایام میں کیا جاتا ہے۔یہ معائنہ آپ کے قریبی مرکز صحت میں کیا جاتا ہے۔یہ سہولت ہر ایک کو مفت فراہم کی جاتی ہے۔اگر اس معائنے کے نتائج تسلی بخش نہ ہوں تو آپکو مطلع کیا جائیگا اور آپکا علاج جاری رکھنے کے انتظامات کئے جائیں گے۔

اس معائنے کے لئے جلد از جلد رابطہ کیجئے

- یہ دستاویز اپنی نرس یا لیبارٹری کے عملے کو دکھائیں
- نرس یا لیبارٹری کا مکمل پتہ اور رابطہ نمبر

تپ دق کی علامات کیا ہیں؟

ٹی بی کی علامات میں تین ہفتوں یا اس سے طویل مدت تک جاری رہنے والی کھانسی شامل ہے۔ یہ کھانسی بتدریج بلغم کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ کچھ عرصہ بعد اس بلغم کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ بعد ازاں اس بلغم کا رنگ گندمی مائل ہو جاتا ہے اور کھانسی کے ساتھ خون بھی آنا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ کھانسی بڑھتے بڑھتے سانس لینے میں رکاوٹ کا سبب بن جاتی ہے، اور مریض سینے میں مسلسل درد کی شکائت کرتا ہے۔ مزید برآں، مریض کو رات کے وقت بہت تیز بخار ہو جاتا ہے، اور اسکا بدن پسینے میں شرابور ہو جاتا ہے۔ مریض کا وزن تیزی کیساتھ کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ ان علامات کے علاوہ بھی تپ دق کی علامات ہو سکتی ہیں لیکن اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ مریض کے جسم کے کون سے حصے بیماری سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ بچوں میں عام طور پر اس بیماری کی وجہ ان کی متوازن نشو نما میں کوئی رکاوٹ یا تاخیر تشخیص کی گئی ہے۔

اگر آپ میں ابھی یا بعد میں تپ دق کی علامات ظاہر ہوں تو آپ کو کیا کرنا چاہئے ؟

اس صورت میں آپ کو سب سے پہلے اپنے قریبی مرکز صحت کیساتھ رابطہ قائم کرنا چاہئے۔ ڈاکٹر سے طبی معائنہ کرانا نہائت ضروری ہے۔ ڈاکٹر سے طبی معائنہ کرانے کی سہولت مفت فراہم کی جاتی ہے۔ طبی معائنے اور بیماری سے متعلقہ معلومات وزارت تارکین وطن کو نہیں دی جاتیں۔

تپ دق کیا ہے ؟

کسی فرد کو اس بیماری کا لاحق ہو جانا کسی بھی دوسرے فرد کا کوئی قصور نہیں ہے۔ یہ مرض اپنے جراثیموں کی وجہ سے بہت آسانی کیساتھ ایک فرد سے دوسرے فرد کو منتقل ہو سکتا ہے۔ ان جراثیموں کو تپ دق کے جراثیم کہا جاتا ہے۔ انکا نام "میوکا بیکٹیریم" ہے۔ عام طور پر ٹی بی کو مرض پھیپھڑوں سے شروع ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں میں اشتعال انگیز مادے پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ وہاں سے یہ جراثیم خون، معدے کی نالی، جلد، مرکزی اعصابی نظام کے علاوہ جسم میں موجود دیگر مادوں میں منتقل ہو جاتے ہیں۔ تپ دق بیک وقت پھیپھڑوں، معدے اور جسم کے دیگر حصوں پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔

تپ دق کیسے پھیلتی ہے ؟

ٹی بی کا مرض ہوا کے ذریعے ایک فرد سے دوسرے میں منتقل ہوتا ہے۔ ٹی بی کا مریض بات کرنے کے لئے، چھینکنے کے لئے یا سانس لینے کے لئے جب منہ کھولتا ہے تو اس کے سانس سے جراثیموں کا اخراج ہوتا ہے جو ہوا کے ذریعے دیگر افراد تک پہنچ جاتے ہیں۔ مریض کے ارد گرد بیٹھے افراد ان جراثیموں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ٹی بی کے مریض کیساتھ مستقل طور پر مقیم افراد مثلاً بہن بھائی، بیوی، شوہر، بچے، والدین یا دیگر افراد کو یہ مرض لاحق ہونے کا خطرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔

تپ دق کا مرض کسے لاحق ہوتا ہے ؟

ٹی بی کی علامات رکھنے والے دس میں سے ایک فرد کو یہ مرض لاحق ہونے کے امکانات ہوتے ہیں۔ اس مرض کا شکار پانچ سال سے کم عمر کے بچے، کمزور نوجوان، بوڑھے افراد اور ایسے خواتین و حضرات ہو سکتے ہیں جن کے جسم میں قوت مدافعت کمزور پڑ جاتی ہے۔

تپ دق کی علامات کا شکار فرد کتنی جلدی تپ دق کا مریض بن جاتا ہے ؟

پانچ سال یا اس سے کم عمر کے ایسے بچے جنہیں ٹی بی کے حفاظتی ٹیکے نہ لگائے گئے ہوں، دو ہفتوں یا دو ماہ کے اندر اندر اس مرض کا شکار بن سکتے ہیں۔ ان بچوں میں اس مرض کے تیزی کیساتھ بڑھنے کے امکانات بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ ایسے صحت مند بالغ افراد جنہیں کوئی اور پیچیدہ بیماری لاحق نہ ہو، میں اس مرض کی علامات ظاہر ہونے کے بعد ایک سے دو سال کے درمیان، اس مرض کا شکار ہو جانے کے امکانات ہوتے ہیں۔ کسی فرد کے جسم میں موجود ٹی بی کے جراثیم دس سال کے بعد بھی حملہ آور ہو کر مرض کا موجب بن سکتے ہیں۔
ٹی بی کی علامات کو یاد رکھنا ضروری ہے۔

تپ دق کا معائنہ کہاں اور کیسے کرایا جا سکتا ہے ؟

اس مرض کے معائنے کا آغاز قریبی مرکز صحت سے کیا جاتا ہے ۔ہسپتالوں میں نرسیں، میڈیکل کے طلباء وطالبات، اور سرکاری ملازمین کے لئے مختص مرکز صحت میں بھی اس مرض کے معائنے کی سہولت موجود ہے ۔بعدازاں مرض کی نوعیت اور مریض کی حالت کے پیش نظر ہسپتالوں میں علاج جاری رکھا جاتا ہے ۔بچوں کے مرض کی تشخیص اور علاج بچوں کے علیحدہ ہسپتالوں میں کیا جاتا ہے ۔بالغ افراد کا علاج قریبی ہسپتالوں یا پولی کلینک میں کیا جاتا ہے ۔

پھیپھڑوں کے تپ دق کے ممکنہ مریضوں کا مکمل علاج انکی کھانسی کے نمونوں، انکے پھیپھڑوں کے معائنے، ایکسرے اور دیگر تصاویر کے بعد شروع کیا جاتا ہے ۔ان مریضوں کی کھانسی اور بلغم کے دو عدد ٹیسٹ کئے جاتے ہیں ۔ایک ٹیسٹ سے ٹی بی کے دھبے چیک کئے جاتے ہیں جبکہ دوسرے ٹیسٹ سے دیگر بیماریوں کے جراثیم پیدا ہونے کے امکانات کا جائزہ لیا جاتا ہے ۔بوقت ضرورت ٹی بی جیلی کی بنیادی تشخیص کے لئے بھی اسی بلغم کے نمونے حاصل کئے جاتے ہیں ۔

کبھی کبھار ضرورت پڑنے پر پھیپھڑوں کی نالی اور دیگر اندرونی اعضاء کی تصویر کشی بھی کی جاتی ہے ۔جب پھیپھڑوں کا معائنہ اور اس کے علاوہ دیگر اندرونی اعضاء کی تصویر کشی کی جاتی ہے تو کئی طرح کے کیمرے اور آلات استعمال کئے جاتے ہیں ۔اس کے علاوہ مریض کے جسم کے ریشے اور مائع اجزاء جیسے خون، پیشاب، تھوک، اور پاخانہ وغیرہ کے نمونے بھی لئے جاتے ہیں ۔

تپ دق کا علاج کیسے کیا جاتا ہے ؟

تپ دق کا علاج ادویات سے کیا جاتا ہے ۔شروع میں کم از کم چار عدد دوائیوں سے اسکا علاج کیا جاتا ہے ۔ٹی بی کے ایک عام مریض کے علاج کو کم از کم چھ ماہ کا عرصہ درکار ہوتا ہے ۔اگر اس مرض کی تشخیص بروقت ہو جائے اور مریض علاج کیساتھ پرہیز کا بھی خیال رکھے تو اس مرض کا علاج خوش اسلوبی کیساتھ مکمل ہو جاتا ہے ۔
فن لینڈ میں تپ دق کا اچھا علاج کیا جاتا ہے اور یہ علاج مفت کیا جاتا ہے ۔

تپ دق کے بارے میں مزید معلومات کے لئے ہمارے ویب سائٹ کو پڑھئے ۔

www.tuberkuloosi.fi